السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت مسجد میں داخل ہوئی اورایک دوسری عورت جوکہ نماز پڑھ رہی تھی کے پہلو میں کھڑی ہوگئی اوراس کے پیچھے فرض نمازادا کی یہ جانتے ہوئے کہ وہ عورت سنت نمازادا کررہی ہے توکیا فرض نماز پڑھنے والی عورت کی نماز صحیح ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معاذبن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث اوربخاری و مسلم میں جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے کہتے ہیں۔

"]أَنَّ مُعَاذَبن جَبَلٍ رضی اللہ عنہ کان یُصَلِّی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثُمَّ یَأْتِی قَوْمَہُ فَیُصَلِّی بِہِمْ الصَّلَاةَ"[1]

"معاذبن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نمازادا کرتے پھر وہ اپنی قوم کے پاس آکران کووہ نماز پڑھاتے۔"

پس وہ نماز معاذرضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے نفل اوران کی قوم کے لوگوں کے لیے عشاء کی فرض نماز ہوتی تھی۔ یہی امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا اوراہل ظاہر کا مذہب ہے کہ بلاشبہ نفل نماز پڑھنے والے کی امامت فرض پڑھنے والے کے لیے صحیح اوردرست ہے مگرجمہور نے اس سے منع کیا ہے ان کی دلیل وہ حدیث ہے جوبخاری و مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطے سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"]إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ"[2]

"امام تواس لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے لہٰذا اس سے اختلاف نہ کرو۔"

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اس حدیث میں ہمارے اس موضوع کے ساتھ تعلق رکھنے والی کوئی دلیل نہیں ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتدی کے لیے وہ جگہیں جن جگھوں میں اس کو امام کی اقتدا کرنا ہے واضح فرمادی ہیں چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"]عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا, وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ, فَقُولُوا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ".[3]

"امام توصرف اس لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے توجب وہ اللہ اکبر کہے توتم اللہ اکبر کہواور جب رکوع کرے توتم بھی رکوع کرو۔ اورجب وہ " سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ "کہے توتم کہو۔ " رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ "اورجب وہ سجدہ کرے توتم بھی سجدہ کرواورجب وہ کھڑا ہوکر نماز پڑھائے توتم بھی کھڑے ہوکر نماز پڑھواورجب وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے توتم سب بیٹھ کر نمازادا کرو۔"

اس حدیث میں بہت سی زائد باتیں ہیں لیکن اس میں جواہم بات ہے وہ یہ کہ امام کی اقتدا کی جائے اوروہ بھی صرف ظاہری اعمال میں ہوگی۔ دلیل یہ ہے کہ علماء کا اس بات پر اجماع ہے کہ نفل پڑھنے والے کے لیے فرض پڑھنے والے کی اقتدا کرنا جائز ہے اورایسے ہی مقیم کے لیے مسافر کی اقتدا جائز ہے باوجوداس کے کہ دونوں کی رکعات کی تعداد مختلف ہے مسافر قصر نمازادا کرے گا اوروہ رکعتیں پڑھے گا اوراس کے پیچھے مقیم آدمی پوری نماز چار رکعتیں ادا کرے گا۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن عبدالمقصود)

---

[1] صحیح البخاری رقم الحدیث(5755)۔

[2] صحیح البخاری رقم الحدیث(689) صحیح مسلم رقم الحدیث(414)۔

[3] صحیح البخاری رقم الحدیث(371)۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر210

محدث فتویٰ